سوال

(416) برے کردار والے شخص کی اقتدا میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی امام کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ اس کا کردار درست نہیں ہے تو پھر اس کے پیچھے نماز پڑھی جا سکتی ہے یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باوثوق ذرائع سے اگر کسی امام کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ وہ بدکردار ہے، تو ایسی صورت میں 'اَلدِّینُ النَّصِیحَة' (صحیح مسلم، بَابُ بَیَانِ أَنَّ الدِّینَ النَّصِیحَةُ، رقم:۵۵) کے جذبہ کے پیشِ نظر ہر ممکن حد تک اُسے سمجھانا چاہیے۔ اس کے باوجود اگر وہ اپنی حرکاتِ شنیعہ (بُری حرکات) سے باز نہ آئے تو دوسری مسجد کا انتخاب کر لینا چاہیے۔ یا پھر کسی مخصوص جگہ پر باجماعت نماز کا انتظام کر لیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :369

محدث فتویٰ